مرکزی

آئین

عوامی نیشنل پارٹی

ستمبر 2021ء

پہلا باب

نام 01
پارٹی کا پرچم 01
مرکزی دفتر 01
رکنیت 01
دائرہ عمل 01
پارٹی کا ڈھانچہ 01
قومی وحدتوں کی پارٹی 01

دوسرا باب

مرکزی کونسل 03
مرکزی کونسل کی تشکیل 03
مرکزی کونسل کے اجلاس 03
مرکزی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کا طریقہ کار 03
ہنگامی اجلاس 03
مرکزی کونسل کا اجلاس کے لئے کورم 03
مرکزی کونسل کا اجلاس بہ مطالبہ ارکان 03

تیسرا باب

مرکزی کونسل کے اختیارات و فرائض 04

چوتھا باب

مرکزی مجلس عاملہ 05
مرکزی مجلس عاملہ کی تشکیل 05
مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس 05
کورم 05
ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا طریقہ کار 05

پانچواں باب

مرکزی مجلس عاملہ کے اختیارات و فرائض 06

چھٹا باب

مرکزی پارلیمانی پارٹی 07

ساتواں باب

رضاکار دستے 08

آٹھواں باب

مرکزی کابینہ 09
صدر 09
سینئر نائب صدر 10
نائب صدر 10
سیکرٹری جنرل 10
ایڈیشنل سیکرٹری جنرل 10
ڈپٹی سیکرٹری جنرل 10
جائنٹ سیکرٹری 11
سیکرٹری مالیات 11
سیکرٹری اطلاعات 11
سیکرٹری امور خارجہ 11
سیکرٹری امور محنت 11
سیکرٹری ثقافتی امور 11
سیکرٹری امور طلباء 11
سیکرٹری برائے امور وکلاء 11
سیکرٹری برائے بہبود ڈاکٹران 11
سیکرٹری برائے اُمور اساتذہ: 12
سیکرٹری برائے انجنیئرز 12

سیکرٹری برائے اقلیتی امور — 12
سیکرٹری برائے نوجوانان — 12
سیکرٹری برائے علماء — 12
کابینہ میں خالی عہدہ پر کرنا — 12

نواں باب

پارٹی فنڈ — 13
آڈٹ — 13

دسواں باب

پارٹی الیکشن — 14
مرکزی الیکشن کمیشن — 14

گیارہواں باب

قومی وحدتوں کا دستور — 15

فیصلے — 16

پہلا باب

نام: پارٹی کا نام عوامی نیشنل پارٹی ہو گا

پارٹی کا پرچم: پارٹی کے پرچم کا رنگ سرخ ہو گا

مرکزی دفتر: پارٹی کا مرکزی دفتر باچاخان مرکز پشاور ہو گا

رکنیت: انتخابات کے مقاصد کے لئے پارٹی کی رکنیت چار سال کے لئے ہو گی اور پاکستان کا ہر شہری جس کی عمر 18 سال سے کم نہ ہو اور پارٹی کے بنیادی نظریات اور منشور سے متفق ہو اور عوام میں اس کی تشہیر کی ذمہ داری قبول کر تا ہو، پارٹی کے عہد نامہ پر دستخط کرنے کے بعد (100) روپے فیس ادا کر کے پارٹی کا رکن بن سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی دوسری سیاسی پارٹی کا رکن نہ ہو۔ رکنیت کیلئے رنگ، نسل، مذہب اور جنس کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔

دائرہ عمل: پارٹی دائرہ عمل خیبر پختونخوا، بلوچستان، پنجاب، سندھ، سرائیکی بیلٹ اور گلگت بلتستان ہو گا۔

پارٹی کا ڈھانچہ:

پارٹی کا ڈھانچہ مندرجہ ذیل اداروں پر مشتمل ہو گا:

ا) مرکزی کونسل

ب) مرکزی مجلس عاملہ

ج) مرکزی کابینہ

د) مرکزی پارلیمانی پارٹی

ھ) مرکزی الیکشن کمیشن

و) مشاورتی کمیٹی

قومی وحدتوں کی پارٹی:

قومی وحدتوں کی پارٹی مندرجہ ذیل اداروں پر مشتمل ہو گی:

1) قومی وحدتوں میں یعنی پختونخوا، بلوچستان، سندھ، پنجاب اور سرائیکی مجالس عاملہ
2) قومی وحدتوں کے کونسل
3) قومی وحدتوں کی کابینہ
4) قومی وحدتوں کا پارلیمانی بورڈ
5) قومی وحدتوں کی پارلیمانی پارٹیاں

6) قومی وحدتوں کے رضاکار دستے
7) قومی وحدتوں کے ضلع، تحصیل (تعلقہ، تپہ) اور وارڈ تنظیمیں، بنیادی یونٹ کی تنظیمیں
8) قومی وحدتوں کے الیکشن کمیشن
9) قومی وحدتوں کی الیکشن ٹریبونل

دوسرا باب

مرکزی کونسل: مرکزی کونسل پارٹی کا اعلیٰ ترین با اختیار ادارہ ہو گا۔

مرکزی کونسل کی تشکیل:

1) مرکزی کونسل کے منتخب ارکان کی تعداد چھ سو (600) ہو گی۔ جس کا نصف پچاس فیصد یعنی تین سو (300) قومی وحدتوں میں فارم سازی کی تعداد کے تناسب سے تقسیم ہو گا۔ جبکہ بقیہ پچاس فیصد قومی وحدتوں میں برابری کی بنیاد پر تقسیم ہو گا۔

2) مرکزی کونسل کی تشکیل کی غرض سے ہر وحدت کا الیکشن کمیشن وحدت میں فارم سازی کی رپورٹ مرکزی الیکشن کمیشن کو تحریری طور پر بھجوائے گا۔ مرکزی الیکشن کمیشن قومی وحدتوں سے موصول شدہ فارم سازی کی رپورٹوں کو مخصوص رجسٹر میں درج کرے گا اور ہر وحدت کے لئے فارم سازی کی نسبت مرکزی کونسل کے ارکان کا تعین کرے گا۔ اور اس کی باقاعدہ تحریری اطلاع ہر وحدت کے الیکشن کمیشن کو دے گا۔

3) مندرجہ بالا منتخب ارکان کے علاوہ مرکزی کونسل کے لئے 80 ارکان مرکزی صدر نامزد کرے گا۔

4) پارٹی کے قومی اسمبلی کے ارکان، سینیٹرز، صوبائی اسمبلیوں کے اراکین، ہر وحدت کا صدر و جنرل سیکرٹری بلحاظ عہدہ مرکزی کونسل کے رکن ہوں گے۔

5) **اجلاس مرکزی کونسل:** کونسل کا اجلاس سال میں کم از کم دو (2) مرتبہ ہو گا جس کی صدارت پارٹی کا صدر کرے گا۔ صدر کی عدم موجودگی میں سینئر نائب صدر اجلاس کی صدارت کرے گا۔

مرکزی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کا طریقہ کار:

مرکزی کونسل کا اجلاس بلانے کے لئے پارٹی کا سیکرٹری جنرل صدر کے مشورے سے ارکان کے نام کم از کم دو ہفتے کا نوٹس جاری کرے گا اور نوٹس کے ہمراہ ایجنڈا بھی بھجوائے گا۔

ہنگامی اجلاس: صدر کے مشورہ سے سیکرٹری جنرل ہنگامی اجلاس ایک ہفتے کے پیشگی نوٹس پر طلب کرے گا۔ دیگر طریقہ کار وہی ہو گا جو عام اجلاس کے لئے دیا گیا ہے۔

مرکزی کونسل اجلاس بہ مطالبہ ارکان:

مرکزی کونسل کے کل ارکان کا ایک چوتھائی پارٹی کے سیکرٹری جنرل کے نام ایجنڈے کے ساتھ تحریری نوٹس پر کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ نوٹس کی وصولی کے دو ہفتے کے اندر سیکرٹری جنرل صدر کے مشورہ سے مرکزی کونسل کا اجلاس طلب کرنے کا پابند ہو گا اور اس اجلاس کا ایجنڈا اجلاس کا مطالبہ کرنے والے اراکین کا مہیا کردہ ایجنڈا ہو گا۔

تیسرا باب

مرکزی کونسل کے اختیارات و فرائض:

مرکزی کونسل کے اختیارات و فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے:

1) چار سال کے لئے مرکزی کابینہ کو منتخب کرنا اور نیز ہر وحدت سے مرکزی مجلس عاملہ کے ارکان کا منتخب کرنا۔

2) پارٹی کے دستور و منشور میں ترمیم و تنسیخ کرنا: پارٹی کے دستور میں ترمیم و تنسیخ اجلاس میں موجود ارکان کے دو تہائی اکثریت سے ہو گا بشر طیکہ اجلاس میں حاضر ارکان کی تعداد کونسل کے کل ارکان کے نصف سے کم نہ ہو۔

3) مرکزی کابینہ کے کسی عہدیدار کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور کرنا اور تحریک کونسل کے کل ارکان کے ایک چوتھائی کے نوٹس پر کونسل کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ اگر کونسل کے کل ارکان کی دو تہائی اکثریت عدم اعتماد کی تحریک کو منظور کرائے اور اس صورت میں جس عہدیدار کے خلاف تحریک منظور کی گئی ہو وہ اپنے عہدے سے برطرف تصور ہو گا اور کونسل اس عہدے کے لئے کسی اور کا انتخاب کرے گی۔ عدم اعتماد کی ناکامی کے صورت میں اس عہدیدار / عہدیداران کے خلاف صہ عر ایک سال کے دوران عدم اعتماد کی تحریک پیش نہیں کی جاسکے گی۔

4) بیرون ملک تنظیموں کے مرکزی صدور و مرکزی جنرل سیکرٹریز بلحاظ عہدہ مرکزی کونسل کے اعزازی اراکین ہوں گے البتہ وہ رائے شماری میں حصہ نہیں لے سکتے۔

چوتھا باب

مرکزی مجلس عاملہ:

مرکزی مجلس عاملہ پارٹی کا اعلیٰ انتظامی ادارہ ہو گا

مرکزی مجلس عاملہ کی تشکیل:

1) مرکزی مجلس عاملہ پارٹی کی مرکزی کابینہ کے علاوہ ہر وحدت سے پندرہ (15) منتخب ارکان پر مشتمل ہو گی۔ اس کے علاوہ ہر قومی وحدت کا صدر و جنرل سیکرٹری اور پارٹی کے ممبران پارلیمنٹ بلحاظ عہدہ مرکزی مجلس عاملہ کے رکن ہوں گے۔

2) متذکرہ کے علاوہ مرکزی صدر اپنی صوابدید پر مرکزی کونسل کے ارکان میں سے تیس (30) اراکین کو مرکزی مجلس عاملہ کا رکن نامزد کرے گا۔

3) بیرون ملک تنظیموں کے مرکزی صدر و جنرل سیکرٹری بلحاظ عہدہ مرکزی مجلس عاملہ کے اعزازی اراکین ہونگے البتہ وہ رائے شماری میں حصہ نہیں لے سکتے۔

مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس

مرکزی مجلس عاملہ کے سال میں کم از کم تین اجلاس منعقد ہوں گے یعنی چار ماہ کے وقفے سے اجلاس ہو گا اجلاس کے لئے سیکرٹری جنرل ارکان کے نام دس دن کا تحریری نوٹس بمع ایجنڈا اجاری کرے گا۔ ہنگامی اجلاس کی صورت میں پانچ روز کا نوٹس لازمی ہو گا۔

کورم: مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کے لئے کورم مجلس عاملہ کے ارکان کی ایک چوتھائی ہو گا۔

ہنگامی اجلاس طلب کرنے کا طریقہ کار:

مرکزی مجلس عاملہ کے کل ارکان کی ایک چوتھائی تعداد مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرنے کا نوٹس دے سکتی ہے بشرطیکہ نوٹس کے ہمراہ اجلاس کے لئے تجویز کردہ ایجنڈا بھی موجود ہو۔

سیکرٹری جنرل نوٹس و ایجنڈا کی وصولی کے دس روز کے اندر مرکزی صدر کے مشورہ سے مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرے گا۔ جس کا ایجنڈا وہی ہو گا جو نوٹس کے ہمراہ موصول ہوا ہو گا۔

پانچواں باب

مرکزی مجلس عاملہ کے اختیارات فرائض:

مرکزی مجلس عاملہ کے اختیارات و فرائض مندرجہ ذیل ہوں گے:

1) مرکزی مجلس عاملہ پارٹی کا اعلیٰ انتظامی ادارہ ہو گا۔

2) مرکزی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل امور انجام دے گی۔

i) پارٹی کے منشور کی روشنی میں وقتاً فوقتاً پالیسی پروگرام مرتب کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا

ii) پارٹی کے اغراض و مقاصد کے لئے جدوجہد کرنا

iii) پارٹی اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے تمام ضروری مواد معلومات اور اطلاعات جمع کرنا اور اراکین مجلس عاملہ کو مہیا کرنا۔

iv) پارٹی کے مختلف امور انجام دینے کیلئے ذیلی تنظیمیں نامزد کرنا اور تنظیموں کے کام کی نگرانی کرنا۔

v) پارٹی کے اغراض و مقاصد کے مطابق عوام کو درپیش مسائل و حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قراردادیں منظور کرنا اور منظور شدہ قراردادوں پر عمل درآمد کے لئے اقدامات کرنا جو پارٹی کے منشور کے مطابق ہوں۔

vi) پارٹی کے سالانہ بجٹ کی منظوری دینا نیز آمدن و اخراجات کی جانچ پڑتال کرنا اور ایک منظور شدہ ادارے سے آڈٹ کروانا۔

vii) ان اخراجات کی اجازت دینا جو صدر اور سیکرٹری جنرل نے اپنے اختیارات کے تحت جائز طور پر خرچ کئے ہوں۔

viii) وہ تمام امور انجام دینا جن کے بارے میں مرکزی کونسل نے اختیار دیا ہو۔

ix) ملک بھر میں قومی وحدتوں کی پارٹی اور ذیلی تنظیموں کی نگرانی کرنا۔

x) پارٹی کی قومی وحدتوں، مرکزی ذیلی تنظیموں اور افراد کے خلاف کی گئی تادیبی کاروائیوں کے خلاف اپیلوں کی سماعت کرنا اور فیصلہ کرنا۔

xi) مرکزی صدر کے طرف سے کی گئی تادیبی کاروائی کا جائزہ لینا اور مرکزی صدر کے فیصلے کی توثیق یا نفی کرنا۔

xii) مرکزی مجلس عاملہ کے ان ارکان کے خلاف تادیبی کاروائی کرنا جو متواتر تین اجلاسوں میں بغیر کسی جواز و اطلاع کے غیر حاضر رہے ہوں۔

xiii) قومی اسمبلی و سینٹ میں پارلیمانی پارٹی یا ذیلی کمیٹی کو کوئی بھی اختیار اور ضروری ہدایات تفویض کرنا۔

xiv) پارٹی کے انتخابات کا انتظام و نگرانی کرنا۔

xv) پارٹی کے لئے فنڈز جمع کرنا اور اخراجات کا حساب و کتاب کرنا۔

xvi) پارٹی کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے دوسری سیاسی پارٹیوں، دیگر تنظیموں کے ساتھ حسب ضروری طویل المیعاد یا قلیل المیعاد اتحاد کے لئے پیش رفت کرنا اور منظوری دینا۔

چھٹا باب

مرکزی پارلیمانی پارٹی:

قومی اسمبلی و سینٹ کے وہ ارکان جو پارٹی ٹکٹ پر منتخب ہوئے ہوں یا پارٹی میں شامل ہوئے ہوں ایسے ارکان اسمبلی اور سینٹ کے اندر اپنی اپنی پارلیمانی پارٹی بنائیں گے اور اپنا قائد و دیگر عہدیدار خود منتخب کریں گے جو پارلیمانی پارٹی کہلائے گی۔ پارلیمانی پارٹی پارلیمنٹ میں اپنے فرائض کی ادائیگی کے حوالے سے مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے جوابدہ ہوگی۔

ساتواں باب

رضاکار دستے:

قوم وحدتوں کی سطح پر رضاکار دستے منظّم کئے جائیں گے۔ قومی وحدتوں کے رضاکار دستوں کے درمیان رابطے کو منظّم کرنے کے لئے مرکزی سطح پر سالار اعلیٰ کے اختیارات پارٹی کے مرکزی صدر کو حاصل ہوں گے۔ مرکزی صدر قومی وحدتوں کے رضاکار دستوں کے کام کی مجموعی نگرانی کرے گا اور قومی وحدتوں کے سالاروں کو نامزد کرے گا۔اس کے علاوہ سالار اعلیٰ قومی وحدتوں کے رضاکاروں کی تنظیمی ڈھانچے کی منظوری دے گا۔

آٹھواں باب

مرکزی کابینہ:

مرکزی کابینہ درج ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہو گی۔

صدر، سینئر نائب صدر، پانچ نائب صدور، پانچ نائب صدور (خواتین)، سیکرٹری جنرل، ایڈیشنل سیکرٹری جنرل، ڈپٹی سیکرٹری جنرل، پانچ جائنٹ سیکرٹریز، پانچ جائنٹ سیکرٹریز (خواتین)، سیکرٹری مالیات، سیکرٹری اطلاعات، سیکرٹری امور خارجہ، سیکرٹری امور محنت، سیکرٹری طلباء، سیکرٹری ثقافتی امور، سیکرٹری برائے ڈاکٹرز، سیکرٹری برائے انجینئرز، سیکرٹری برائے اساتذہ، سیکرٹری برائے علماء، سیکرٹری برائے اقلیتی امور، سیکرٹری برائے نوجوانان۔

اراکین پار/لیمنٹ اراکین صوبائی اسمبلی/ممبر بورڈ آف ڈائریکٹرز/ایڈوائزرز/ممبر بورڈ آف گورنر/سینڈیکیٹ ممبر پارٹی عہدیدار بن سکتا ہے البتہ پارٹی کا کوئی بھی عہدیدار بیک وقت حکومتی (وزیر، مشیر) اور پارٹی عہدہ نہیں رکھ سکتا۔

سرکاری ملازم پارٹی کے مرکزی، صوبائی، ضلعی، تحصیل، یونین کونسل کابینہ کا عہدیدار نہیں بن سکتا البتہ بنیادی رکنیت کا اہل ہے۔

مرکزی کابینہ کے اختیارات و فرائض:

صدر:

1) صدر پارٹی کا سربراہ ہو گا اور تمام آئینی اختیارات استعمال کرے گا جو صدر کے عہدے سے وابستہ ہیں۔ صدر کی ذمہ داری ہو گی کہ وہ پارٹی کے تمام اداروں کے کام کی پارٹی کے دستور و منشور کے مطابق نگرانی کرے۔

2) صدر پارٹی کے کسی رکن یا عہدیدار کے خلاف تادیبی کاروائی کے طور پر ان کی رکنیت خارج اور معطل کر سکتا ہے جس کی توثیق مرکزی مجلس عاملہ کے پہلے اجلاس سے کرانا ضروری ہو گا۔

3) صدر پارٹی کے کسی بھی ذیلی اور منسلک تنظیم کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کا مجاز ہے جس کی وہ مرکزی مجلس عاملہ کے پہلے اجلاس سے منظوری لے گا۔

4) صدر مرکزی کونسل، مرکزی مجلس عاملہ اور مرکزی کابینہ کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

5) صدر کو اختیار ہو گا کہ وہ دستور کے مطابق مرکزی کونسل اور مرکزی مجلس عاملہ کے لئے متعین کردہ ارکان نامزد کریں۔

6) صدر کو پارٹی فنڈ میں سے بیک وقت ایک لاکھ روپے تک خرچ کرنے کا اختیار ہو گا جس کی تفصیل وہ کابینہ اور مرکزی مجلس عاملہ کو مہیا کرے گا۔

سینئر نائب صدر:

صدر کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر پارٹی کا قائم مقام صدر ہوگا اور اس کے وہی اختیارات ہوں گے جو صدر کو حاصل ہیں۔ سینئر نائب صدر، صدر کی معاونت کرے گا۔

نائب صدور: مرکزی کابینہ میں پانچ نائب صدور ہوں گے۔ پختونخوا، بلوچستان، پنجاب، سندھ، اور سرائیکی ہر وحدت سے ایک نائب صدر ہوگا اور ایک خاتون نائب صدر بھی ہوگی۔ نائب صدر اپنی قومی وحدت میں ایسے اختیارات و فرائض انجام دے گا جو مرکزی صدر یا مرکزی مجلس عاملہ تفویض کرے گا۔

سیکرٹری جنرل:

1) سیکرٹری جنرل پارٹی کا انتظامی سربراہ ہوگا نیز شعبہ جاتی سیکرٹریوں کے کام کی نگرانی کرے گا۔
2) پارٹی کے تمام ریکارڈ، فائل، کاغذات اور دفتری امور کا ذمہ دار ہوگا۔
3) پارٹی کے تمام اجلاسوں کی کاروائی مرتب کرے گا اور آئندہ اجلاس میں توثیق کیلئے پیش کرے گا۔
4) سالانہ رپورٹ تیار کرے گا جو مرکزی کونسل کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کی جائے گی۔
5) صدر کے مشورے سے اجلاس طلب کرے گا اور ہر اجلاس کے لئے ایجنڈا مرتب کرے گا اور متعلقہ ممبران کو مہیا کرے گا۔
6) صدر کے مشورے سے دفتری عملے کا تقرر کرے گا، شرائط ملازمت طے کرے گا، ان کے کام کی نگرانی اور بوقت ضرورت تادیبی کاروائی کرے گا۔
7) جمع شدہ پارٹی فنڈ پارٹی کے سیکرٹری مالیات کے حوالے کرے گا۔
8) پارٹی کو آئین کے مطابق چلانے کے لئے پروگرام مرتب کرے گا اور مرکزی مجلس عاملہ سے منظوری لے گا۔
9) سیکرٹری جنرل پارٹی فنڈ سے بیک وقت مبلغ پچاس ہزار (50000) روپیہ خرچ کر سکتا ہے۔

ایڈیشنل سیکرٹری جنرل:

سیکرٹری جنرل کی غیر موجودگی میں ایڈیشنل سیکرٹری جنرل قائم مقام سیکرٹری ہوگا اور اس کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوگے جو سیکرٹری جنرل کو حاصل ہوں گے۔ اس کے علاوہ ایڈیشنل سیکرٹری جنرل وہ تمام امور انجام دے گا جو سیکرٹری جنرل اس کے سپرد کرے گا۔ وہ سیکرٹری جنرل کے کاموں میں اس کی معاونت کرے گا۔

ڈپٹی سیکرٹری جنرل:

سیکرٹری جنرل اور ایڈیشنل سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سیکرٹری جنرل کو ان کے اختیارات و فرائض سرانجام دینے ہوں گے۔

جائنٹ سیکرٹریز:

مرکزی کابینہ میں پانچ جائنٹ سیکرٹریز ہوں گے۔ پنجاب، سندھ، پختونخوا، بلوچستان اور سرائیکی ہر وحدت سے ایک جائنٹ سیکرٹری ہو گا اور ایک خاتون جائنٹ سیکرٹری ہو گی۔ جائنٹ سیکرٹری اپنی وحدت میں پارٹی سے متعلق وہ فرائض و امور انجام دے گا جو سیکرٹری جنرل اس کے سپرد کرے گا۔

سیکرٹری مالیات:

1) صدر، سیکرٹری جنرل اور اپنے یعنی تین مشترکہ دستخطوں سے بینک اکاؤنٹ کھلوانے گا جو تین میں سے دو دستخطوں سے Operate ہو گا۔

2) پارٹی کے جمع شدہ رقومات کو بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائے گا۔

3) پارٹی کے آمدن و اخراجات کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے گا اور آمد و خرچ کا آڈٹ کرائے گا۔

سیکرٹری اطلاعات:

1) پارٹی کے نشر و اشاعت و ابلاغ عامہ کا ذمہ دار ہو گا۔

2) صدر و سیکرٹری جنرل کی ہدایت پر پریس کانفرنسوں اور اخباری رابطوں، سوشل میڈیا اور اطلاع عام کا انتظام کرے گا۔ نیز پارٹی کے منشور دستور کی اشاعت کا ذمہ دار ہو گا۔

سیکرٹری امور خارجہ:

بیرون ملک پارٹی کی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہو گا اور مرکزی مجلس عاملہ کے سامنے جواب دہ ہو گا۔

سیکرٹری امور محنت:

محنت کشوں کی تنظیموں سے روابط رکھے گا اور ان کو پارٹی کے پروگرام سے آگاہ کرے گا۔

سیکرٹری ثقافتی امور:

پارٹی کے ثقافتی پروگراموں کی تشکیل اور نگرانی کرے گا نیز پارٹی کے ثقافتی پارلیسی، ثقافتی بیانئے اور ثقافتی سرگرمیوں کا ذمہ دار ہو گا۔

سیکرٹری امور طلباء:

طلبا میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے امور وکلاء:

وکلاء میں پارٹی کی بحیثیث ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے بہبود ڈاکٹرز:

ڈاکٹرز میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے اُمور اساتذہ:

اساتذہ میں پارٹی کی بحیثیت ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے انجینئرز:

انجینئرز میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے اقلیتی امور:

اقلیتی کمیونٹی میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے نوجوانان:

نوجوانان میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

سیکرٹری برائے علماء:

علمائے کرام میں بحیثیت پارٹی کی ذیلی تنظیم سرگرمیوں کی نگرانی کرے گا۔

کابینہ میں خالی عہدہ پر کرنا:

اگر کابینہ کا کوئی عہدیدار اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جائے یا کسی دیگر وجہ سے کوئی عہدہ خالی ہو جائے تو مرکزی صدر کو خالی عہدہ پر عارضی طور پر تقرری کرنے کا اختیار ہو گا جو مرکزی کونسل کے آئندہ اجلاس تک کارآمد ہو گا۔

نواں باب

پارٹی فنڈ:

پارٹی فنڈ مندرجہ ذیل طریقے سے تشکیل یامرتب کیاجائے گا:

1) پارٹی کی قومی وحدتوں کے یونٹوں اور ذیلی اداروں کے چندے یارکنیت کی فیس کا ایک چوتھائی حصہ مرکزی پارٹی فنڈ میں دیاجائے گا۔

2) مرکزی کونسل کاہر رکن 200روپیہ ماہانہ کے حساب سے فیس اداکرے گاجو کونسل کے اجلاس سے پیشتر وصول کی جائے گی۔

3) مرکزی مجلس عاملہ کا ہر ممبر ماہوار تین سو(300)روپیہ فیس ادا کرے گا جو مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس سے پہلے وصول کی جائے گی۔

4) مرکزی کونسل اور مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں مبصرین سے مبلغ ایک ہزار(1000)روپے فی اجلاس فیس وصول کی جائے گی۔ مبصرین کو بولنے اور رائے کا اختیار نہیں ہو گا۔

مبصر: مرکزی صدر کی تحریری اجازت سے اجلاس میں شرکت کرسکتا ہے۔

آڈٹ: سال میں کم از کم ایک مرتبہ پارٹی فنڈ کی جانچ پڑتال کسی مستند کمپنی سے کروائی جائیگی۔

دسواں باب

پارٹی الیکشن:

1) مرکزی کونسل، مرکزی مجلس عاملہ، مرکزی کابینہ اور پارٹی کے تمام اداروں کے انتخابات چار سال کیلئے ہوں گے لیکن آئندہ انتخابات تک وہی عہدیدار کام کرتے رہیں گے۔

2) پارٹی کے انتخابات بنیادی طور پر وحدتوں کی سطح پر ہوں گے اور ہر وحدت اپنے اپنے دستور کے مطابق وحدت کی کونسل اور وحدت کی مجلس عاملہ کے علاوہ مرکزی کونسل کے ارکان بھی منتخب کرے گی۔ مرکزی کونسل جو پارٹی کا اعلیٰ ترین خود مختار ادارہ ہے، مرکزی مجلس عاملہ اور پارٹی کے مرکزی عہدیداروں کو منتخب کرے گا۔

مرکزی الیکشن کمیشن:

3) مرکزی مجلس عاملہ پانچ ارکان پر مشتمل ایک الیکشن کمیشن منتخب کرے گی جو پورے ملک کے لئے پارٹی انتخابات کی نگرانی کرے گا۔ کمیشن کا چیئرپرسن، کمیشن کے ارکان خود منتخب کریں گے۔

4) کمیشن اپنا طریقہ کار خود مرتب کرے گا۔

5) الیکشن کمیشن کے فیصلوں کے خلاف کوئی چارہ جوئی نہیں کی جائے گی۔

6) الیکشن کمیشن میں ہر وحدت سے مساوی نمائندگی ہوگی۔

7) الیکشن کمیشن تمام قومی وحدتوں سے پارٹی انتخاب کے سلسلے میں کی جانے والی اپیلوں کی سماعت کرے گا۔

گیارہواں باب

قومی وحدتوں کا دستور:

1) پارٹی کی تمام قومی وحدتوں کی تنظیمیں اپنے اپنے مخصوص حالت کے مطابق دستور مرتب کریں گی اور اپنے دستور میں کوئی ایسی دفعہ شامل نہیں کرے گی جو مرکزی دستور سے متصادم ہو۔
2) ملک میں قومی جبر کی شدت کے پیش نظر قومی وحدتوں کی تنظیمیں اپنے قومی حقوق کے تحفظ کے سلسلے میں مخصوص قومی مسائل اور نکات پر متاثرہ وحدتوں کے مختلف ہم خیال پارٹیوں کے ساتھ مختلف مسائل پر مل کر ایسے مشترکہ لائحہ عمل بنا سکتی ہیں اور ایسے اقدامات کر سکتی ہیں جو مجموعی طور پر پارٹی پروگرام کی روح سے متصادم نہ ہوں۔
3) تمام قومی وحدتیں اس بات کی ہر ممکن کوشش کریں گی کہ متاثرہ وحدتوں کا ہر ممکن اور بھرپور ساتھ دیں۔
4) مرکزی کونسل اور مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس باری باری تمام صوبوں میں منعقد کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

فیصلے

نیشنل یوتھ ارگنائزیشن کا موجودہ تنظیمی ڈھانچہ پارٹی میں ضم کر کے اسکے لئے پارٹی تنظیم میں مرکزی، صوبائی، ضلعی، تحصیل، یونین کونسل اور بنیادی یونٹ میں سیکرٹری یوتھ افیئرز کا عہدہ دیا جائیگا اور این وائی او کی موجودہ ممبرشپ پارٹی کے ممبرشپ میں تبدیل ہو جائیگی۔ آئندہ ممبرشپ کیلئے پارٹی کے طریقہ کار کے مطابق حصہ لیں گے۔

AWAMI NATIONAL PARTY

PEACE / DEMOCRACY I DEVELOPMENT